210

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Regd No L 5254

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

روزنامہ الفضل لاہور

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳
سہ ماہی ۷
ماہوار ۲/۸

یوم شنبہ

۲۹ ذیقعدہ سنہ ۱۳۷۰ ہجری

جلد ۳۹/۵ | یکم تبوک ۱۳۳۰ ہش | یکم ستمبر سنہ ۱۹۵۱ء | نمبر ۲۰۳

رجعت پسندوں کے عروج کا آخری نقطہ

مظفرآباد ۳۱ اگست۔ آزاد کشمیر حکومت کے وزیر اطلاعات خواجہ غلام محمد نے شیخ عبداللہ کے اس بیان کو جس میں انہوں نے کشمیر کی نام نہاد اسمبلی کو عوام کی تحریک کا بڑا اکارنامہ قرار دیا ہے ریاکاری کا شاہکار قرار دیا ہے آپ نے بتایا کہ سنہ ۱۹۳۱ء کی تحریک آزادی دراصل ڈوگرہ راج کے بے پناہ مظالم کے خلاف تھی اور سنہ ۱۹۴۷ء کا پونچھ کا انقلاب اس کا عروج تھا جسے خود شیخ عبداللہ نے اکتوبر میں دہلی میں تسلیم کیا تھا۔ آپ نے کہا یہ اسمبلی دراصل ظالم اور رجعت پسند طاقتوں کے عروج کا آخری نقطہ ہے جنہوں نے سنہ ۱۹۳۱ء اور سنہ ۱۹۴۷ء میں مسلمانوں پر بے پناہ مظالم توڑے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

محمد خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم

(۱) احمدِ آخر زماں کو اولین را جائے فخر
آخرین را مقتدا و ملجا و کہف و حصار

(۲) ہست درگاہِ بزرگش کشتیٔ عالم پناہ
کس نگردد روزِ محشر جز بہ پناہش رستگار

(۱) وہ احمد آخر زماں ہے جو پہلوں کیلئے فخر کی جگہ ہے اور پچھلوں کا پیشوا جائے پناہ کہف اور قلعہ۔

(۲) اس کی عالیشان بارگاہ جہان کو پناہ دینے والی کشتی ہے۔ قیامت کے دن کوئی بھی اس کی پناہ کے سوا خلاصی نہیں پائیگا۔

پٹ سن کی نئی فصل کے متعلق حکومت کی موجودہ پالیسی برقرار رہے گی

کراچی ۳۱ اگست۔ مرکزی حکومت نے اپنے ایک اعلان میں بتایا ہے کہ حکومت پٹ سن کی نئی فصل کے متعلق بھی اپنی موجودہ پالیسی ہی کو برقرار رکھے گی۔ تاکہ کاشتکاروں کو اپنی فصل کی جائز قیمت مل سکے۔ اور دنیا کی ساری منڈیوں کی قیمتیں بھی موزوں رہیں۔ صورت حال کے جائزہ نے بتایا ہے کہ بیرونی منڈیوں میں پٹ سن کی کھپت بڑھ رہی ہے اور منڈی کی حالت مستحکم ہے لہذا فصل کی صورت حال میں دخل دینا ضروری نہیں سمجھا گیا۔

آپ نے کہا قیمتوں کا مناسب معیار برقرار رکھنے کے لئے حکومت ہر ممکن مدد بہم پہنچائے گی۔

افغانستان کی تحریک جمہوریت کے شہداء کی یاد میں سہ روزہ جشن کا افتتاح

جمہوری افغانستان زندہ باد کے فلک شگاف نعروں میں قائد تحریک کی تقریر

پشاور ۳۱ اگست آج افغانستان کی تحریک جمہوریت کے شہداء کی یاد میں سہ روزہ جشن کا باقاعدہ افتتاح ہوا یہ جشن افغانی باشندے بیک وقت قبائلی علاقوں بلوچستان اور صوبہ سرحد میں منا رہے ہیں۔ آج پشاور کی مسجد مہابت خاں میں آغا فضل الحی حبیبی قائد تحریک نے باقاعدہ جشن کا افتتاح کیا جس کے بعد ایک شاندار جلوس نکالا گیا۔ جو قصہ خوانی بازار سے ہوتا ہوا چوک یادگار تک آیا۔ نماز جمعہ کے بعد مسجد مہابت خاں میں تقریر کرتے ہوئے آغا حبیبی نے کہا۔ زمانہ بدل گیا ہے لیکن افغانستان میں اب بھی وہی ایک خاندان کا فرسودہ اور مطلق العنان جابرانہ نظام چل رہا ہے۔ جمہوری ملکوں میں ہر صبح شادمانی کا پیغام لاتی ہے۔ لیکن ہمارے ملک میں ہر صبح ہمیں دردناکی کی خبریں سناتی ہے۔ آپ نے جمہوری تحریک کی تفصیلات بیان کرنے کے بعد کہا کہ ہمیں ایسی قوموں کے اخلاقی تعاون کی ضرورت ہے۔ جنہوں نے اسی قسم کی مطلق العنان و جابر حکومتوں کے پنجے سے آزادی حاصل کی۔ ہم بہت جلد اقوام متحدہ سے بھی مداخلت کی درخواست کریں گے۔ آپ نے تمام اسلامی ممالک سے اپیل کی کہ وہ اس ظالمانہ اور مطلق العنان حکومت کے خلاف آواز بلند کریں جہاں ایک کروڑ ۲۰ لاکھ آزادی پسند افراد غلامی کے پنجے میں پھنسے ہوئے ہیں۔ حاضرین نے تقریر کے دوران میں متعدد بار جمہوری افغانستان کے فلک شگاف نعرے لگائے۔

ہندوستان اور پاکستان میں کشیدگی سخت نازک صورت اختیار کر چکی ہے

لنڈن ۳۱ اگست۔ لنڈن سے سان فرانسسکو کو روانگی سے قبل ایک بیان میں پاکستان کے وزیر خارجہ آنریبل چودھری سر محمد ظفر اللہ خاں نے کہا۔ جب تک ہندوستان اور پاکستان کی فوجیں ایک دوسرے کے عین سامنے جمع ہوئی ہیں معمولی سے معمولی حماقت اور لاپرواہی بھی بڑے بڑے سنگین نتائج پیدا کر سکتی ہے۔ آپ نے کہا اس وقت دونوں ملکوں میں کشیدگی جس نازک ترین مرحلے پر پہنچ گئی ہے ایسی پہلے کبھی نہیں ہوئی۔ آپ نے کہا ہندوستان کی فوجیں اب بھی برابر پاکستانی سرحدوں پر جمع ہو رہی ہیں۔ اور اس نے اس وقت فوجیں جمع کرنی شروع کی تھیں جب ہماری طرف سے کوئی فوجی نقل و حرکت نہیں ہوئی تھی۔ آپ نے کہا اب ہمیں بھی مدافعت وطن کے لئے اپنی فوجیں سرحدوں پر بھیجنی پڑ رہی ہیں۔

نزدیک و دور ــــ ۳۱ اگست

لاہور حکومت پنجاب نے قومی بچت کی سکیم سے عوام کی دلچسپی بڑھانے کیلئے ۱۷ ستمبر سے بچت کا پندرھواڑہ منانے کا فیصلہ کیا ہے۔

پشاور۔ صوبہ سرحد کے سول سپلائز کے ڈائرکٹر نے نئی دہلی ریڈیو کی اس خبر کی پرزور تردید کی ہے کہ سرحد میں عام ضرورت کی اشیاء کی قیمتیں بڑھ گئی ہیں۔ آپ نے کہا ہے کہ پشاور میں گندم کا آٹا ۱۲ روپے فی من سے بھی کم قیمت پر ملتا ہے۔

سرینگر مقبوضہ کشمیر میں نام نہاد اسمبلی کے انتخابات کے سلسلے میں نیشنل کانفرنس کے کئی ممبر بلا مقابلہ منتخب ہو گئے ہیں۔ ان میں شیخ عبداللہ اور غلام محمد بخشی کے نام قابل ذکر ہیں۔

لنڈن معلوم ہوا ہے کہ مذاکرات تیل کو از سر نو جاری کرنے کیلئے لنڈن میں کوئی ایرانی تجویز زیر غور نہیں ہے اور حکومتی حلقے یہی کہہ رہے ہیں کہ اگر ایرانی تیل کے مذاکرات دوبارہ جاری کرنا چاہتے ہیں تو انہیں مزید تجاویز پیش کرنی چاہئیں۔

بیروت۔ لبنان کی وزارت تعلیم نے حفاظت عامہ کے محکمہ کو تمام ایسے سکول ٹیچروں کی فہرستیں تیار کرنے کیلئے کہا ہے جو کمیونسٹ خیال کے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ وزارت تعلیم کمیونسٹ اساتذہ کا مکمل تخلیہ کر رہی ہے۔

لنڈن۔ نہر سویز سے گذرنے والے جہازوں پر مصر کی ناکہ بندی کے سلسلے میں روس نے سلامتی کونسل میں جو نئی تجویز پیش کرنے کا اظہار کیا ہے۔ اس پر یہاں کے سیاسی حلقے بڑی دلچسپی کا اظہار کر رہے ہیں۔ بعض کا خیال ہے کہ روس ووٹ شماری میں رد ڈالنے کا کوئی اہم پارٹ ادا نہیں کرے گا۔ لیکن چونکہ روس نے مشرق وسطیٰ کے متعلق بوضاحت اپنے نظریات کا اعلان نہیں کیا لہذا وثوق کے ساتھ کوئی رائے قائم نہیں ہو سکتی۔

پنجاب کی صحت کی چھ سکیمیں منظور

لاہور ۳۱ اگست۔ پاکستان کی مرکزی حکومت نے صوبہ پنجاب کی صحت و تعلیم کی چھ سکیموں کی منظوری دیدی ہے ان پر ایک کروڑ ۷۹ لاکھ روپیہ خرچ آئیگا اور عملی جامہ پہنانے کے سلسلے میں نشتر میڈیکل کالج کو سب پر فوقیت دی جائے گی۔

لاہور ۳۱ اگست۔ لاہور کارپوریشن نے مچھروں کے خلاف جو مہم شروع کی تھی اس کے تحت تیس ہزار ایسے مقامات پر تیل چھڑکا گیا ۹۰۰ جگہوں کو پاٹ دیا گیا اور ۳۰ ہزار ایسے مقامات کو خشک کر دیا گیا۔

لکڑی میں کیمیاوی اجزاء ملانے کا کارخانہ

ڈھاکہ ۳۱ اگست۔ حکومت مشرقی بنگال نے جنگلاتی لکڑی میں بعض کیمیاوی اجزاء ملا کر انہیں ساگوان اور اسی قسم کے دوسرے درختوں کی لکڑی کی طرح مضبوط کرنے کیلئے ایک کارخانہ قائم کرنیکا فیصلہ کیا ہے۔ جگہ کا انتخاب زیر غور ہے اور اس کام کو عملی جامہ پہنانے کیلئے پولینڈ کے ایک ماہر کی خدمات حاصل بھی کر لی گئی ہیں جو آجکل چاٹگام کے پہاڑی علاقوں کا دورہ کر رہے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ چاٹگام اور سندربن کے علاقے میں ان گنت ایسے درخت ہیں جن کی لکڑی میں بعض کیمیاوی اجزاء ملا کر ان کو مضبوط [illegible]

بلوچستان میں توسیع تعلیم کی مہم

کوئٹہ ۳۱ اگست۔ بلوچستان میں گورنر جنرل کے ایجنٹ کے مشیر تعلیم سردار اکبر خاں نے ایک بیان میں کہا ہے کہ امسال سنہ ۴۶-۱۹۴۷ء کے مقابلے میں عوام کی تعلیم پر دوگنی رقم خرچ کی جائے گی۔ حکومت نے قبائلی لوگوں کو تعلیمی سہولتیں بہم پہنچانے کا خاص اہتمام کیا ہے۔ طلبہ کی تعداد ۱۲ ہزار سے بڑھ کر ۱۹ ہزار ۵ سو ہو گئی ہے۔ قبائلی طلباء کیلئے ۴۸ وظائف منظور کئے جا چکے ہیں۔ اس کے علاوہ ۶۰ مرکز تعلیم بالغان کے قائم ہو چکے ہیں۔

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان ٹائمز پریس لاہور میں طبع کراکر دفتر الفضل ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

تحریک جدید کے متعلق اہل ربوہ بالخصوص اور باقی احباب جماعت بالعموم قربانی کا اعلیٰ نمونہ پیش کریں!

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ میں ارشاد

ربوہ ۳۱ اگست:۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آج بوجہ علالت طبع اور گھٹنے میں تکلیف کے جمعہ کیلئے تشریف لائے اور تحریک جدید کے متعلق نہایت ایمان پرور خطبہ ارشاد فرمایا۔ حضور کا یہ خطبہ انشاء اللہ جلد سے جلد احباب کی خدمت میں پیش کر دیا جائیگا ۲ ستمبر کے جلسہ تحریک جدید کے پیش نظر اس کا مندرجہ ذیل فوری طور پر شائع کیا جا رہا ہے

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

"میں دوستوں کو رسول کریم صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کی اس حدیث کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ الا ان فی الجسد مضغۃ اذا صلحت صلح الجسد کلہ و اذا فسدت فسد الجسد کلہ الا و ھی القلب۔ کان کھول کر سن لو۔ کہ جسم میں ایک لوتھڑا ہے۔ جب وہ درست ہو جاتا ہے تو سب جسم درست ہو جاتا ہے اور جب وہ خراب ہو جاتا ہے۔ تو سارا جسم خراب ہو جاتا ہے۔ اچھی طرح سن لو کہ وہ دل ہے۔

حضور نے فرمایا۔ کہ مرکز بھی جماعت کا دل ہوتا ہے۔ اور مرکز کا لازمی طور پر باہر کی جماعتوں پر اثر پڑتا ہے۔ اس لئے مرکز میں رہنے والوں کی خاص ذمہ داریاں ہیں۔ حضور نے تحریک جدید کے بارے میں اہل ربوہ کو خصوصیت سے توجہ دلاتے ہوئے فرمایا۔ کہ ان کو اس قربانی میں باہر کی جماعتوں کیلئے نمونہ ہونا چاہیئے۔ حضور نے فرمایا۔ مجھے افسوس سے کہنا پڑتا ہے۔ کہ تحریک جدید کی طرف جماعت کی اب پہلی سی توجہ نہیں رہی۔ حالانکہ کام پہلے سے بیس گنا ہو چکا ہے۔ شہرت بیس گنا ہو چکی ہے مبلغ بیس گنا ہو چکے ہیں۔ تنظیم کہیں کی کہیں پہنچ چکی ہے۔ اور بیرونی مشنوں کی جماعتیں خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت ترقی کر چکی ہیں۔

حضور نے فرمایا۔ کہ دنیا کی آبادی اڑھائی ارب کے قریب ہے۔ اس میں سے ہم ابھی تک پندرہ لاکھ تک پہنچ سکے ہیں۔ گویا آدھ سیر آٹے میں سے ڈیڑھ رتی ہماری تبلیغ ہے۔ لیکن پھر بھی اتنی سی بات میں بھی جماعت میں سستی پائی جاتی ہے اور اسکا نتیجہ یہ ہے۔ کہ گذشتہ چند روز سے محکمہ تحریک جدید کی طرف سے میرے پاس یہ تجاویز پیش ہو رہی ہیں۔ کہ چونکہ کام قرضہ پر چل رہا ہے اس لئے فلاں فلاں محکمہ کو بند کر دیا جائے۔ اس میں پھر جماعت کو اور اہل ربوہ کو بالخصوص اس کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتا ہوں۔

حضور نے فرمایا۔ تحریک جدید کا جلسہ تو اتوار کو ہے لیکن ربوہ کے پریذیڈنٹ اور سیکرٹریاں کو ابھی سے کوشش شروع کر دینی چاہیئے۔ کہ ربوہ کا کوئی فرد ایسا نہ ہو جو تحریک جدید میں شامل نہ ہو۔ سب تحریک جدید میں حصہ لیں۔ اور پھر اپنے وعدوں کو جلدی سے جلدی ادا کر دیں۔ حضور نے فرمایا۔ کہ چاہیئے کہ مرکز میں اس تحریک کو اس رنگ میں مکمل کر لیا جائے۔ اور قربانی کا ایسا اعلیٰ نمونہ دکھایا جائے۔ کہ اس کی نظیر باہر کی جماعتوں کے لئے بطور نمونہ پیش کی جا سکے۔ اور ربوہ اس بارے میں فخر کے ساتھ باہر کی جماعتوں کو چیلنج کر سکے

وکیل المال تحریک جدید ربوہ

مجاہدین تحریک جدید کیلئے خدائی انعامات

"یاد رکھو یہ تحریک اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔ اس لئے وہ اسے ضرور ترقی دے گا اور اس کی راہ میں جو روکیں ہوں گی ان کو بھی دور کرے گا۔ اگر زمین سے اس کے سامان پیدا نہ ہوں گے تو آسمان سے خدا تعالیٰ اس کو برکت دے گا۔ مبارک ہیں وہ جو بڑھ چڑھ کر اس میں حصہ لیتے ہیں۔ کیونکہ ان کا نام ادب اور احترام سے اسلام کی تاریخ میں ہمیشہ زندہ رہے گا۔ کیونکہ انہوں نے خود تکالیف اٹھا کر دین کی مضبوطی کے لئے کوشش کی اور ان کی اولادوں کا اللہ تعالیٰ خود متکفل ہو گا اور آسمانی نور ان کے سینوں سے ابل کر نکلتا رہے گا اور دنیا کو روشن کرتا رہے گا"

(ارشاد حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

تلاش گمشدگان

میں اپنے مندرجہ ذیل رشتہ داروں کی تلاش میں تقریباً تین سال سے ہوں مگر تا حال کوئی سراغ نہیں ملا (۱) محترم حکیم واعظ الحق صاحب ولد نظیر الحق صاحب مختار مونگھیر۔
(۲) اکرام الحق صاحب ایم اے " " متوطن پٹنہ موضع بہر انوان
مندرجہ بالا دونوں بھائی میرے ماموں ہیں۔ بہار کے فسادات کے بعد معلوم ہوا تھا کہ یہ احباب سندھ کی زمینوں میں کہیں کام کرتے ہیں۔ اگر کسی صاحب کو ان کا پتہ ہو یا وہ خود اس اعلان کو پڑھیں تو از راہ کرم مجھے اطلاع دیں۔ جمیل الرحمن ولد حکیم محمد حنیف صاحب ضلع پٹنہ موضع پنیا تھی تحصیل دانا پور حال مقیم ملتان

چندہ سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ

ہمارا گیارھواں سالانہ اجتماع نہایت قریب آ رہا ہے۔ اجتماع کے انتظامات کے لئے روپیہ کی فوری ضرورت ہے۔ جن مجالس نے ابھی تک اپنا چندہ سالانہ اجتماع مرکز میں نہیں بھجوایا۔ وہ فوری توجہ کریں اجتماع کے لئے اشیائے خوردنی اور دوسری ضروریات کا ابھی سے خریدنا نہایت ضروری ہے۔ ورنہ بعد میں گراں قیمت پر بھی اچھی چیز کا ملنا مشکل ہو جائے گا۔ قائدین ہر خادم سے شرح کے مطابق چندہ اجتماع وصول کر کے جلد تر بھجوائیں۔ معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

جماعت ہائے احمدیہ ضلع لائلپور متوجہ ہوں

جملہ پریذیڈنٹ صاحبان جماعت ہائے احمدیہ ضلع لائلپور سے بذریعہ خطوط درخواست کی گئی تھی۔ کہ اپنی اپنی جماعت کے سیکرٹریان تبلیغ کے پتے ارسال فرمائیں۔ اور اگر کسی جماعت میں سیکرٹری تبلیغ تا حال مقرر نہیں۔ تو مقرر کر کے اطلاع دیں۔ ابھی تک بہت سی جماعتوں کی طرف سے خطوط مذکور کا جواب نہیں آیا۔ اس لئے دوبارہ یاد دہانی کرائی جاتی ہے۔ خاکسار محمد احمد امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع لائلپور

حج پر روانگی

مکرم چوہدری غلام احمد صاحب ایڈووکیٹ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ پاکپٹن آج ۲۵ اگست بروز جمعرات منٹگمری سے پاکستان میل پر فریضہ حج کی ادائیگی کے لئے عازم کراچی ہوئے۔ جماعت احمدیہ منٹگمری نے چوہدری صاحب موصوف کو اپنی دعاؤں کے ساتھ الوداع کی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس بابرکت سفر میں چوہدری صاحب کا حامی و ناصر ہو۔ آمین ثم آمین۔ عبد الحق ناصر قائد خدام الاحمدیہ منٹگمری

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے اور زیادہ سے زیادہ اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے۔

روزنامہ ——— الفضل ——— لاہور

یکم اکتوبر ۱۹۵۱ء

تحریکِ جدید کا مطالبۂ دُعا

بعض لوگ دعا کے متعلق بڑی غلط فہمی میں مبتلا ہیں۔ یہ دو گروہ ہیں۔ ایک تو وہ ہیں جو دعا کے ذریعہ سے اللہ تعالےٰ کو اپنا ملازم بنانا چاہتے ہیں۔ دوسرا گروہ دعا کو بے کار جانتا ہے۔ یہ دونوں گروہ افراط و تفریط کا شکار ہیں۔ اول الذکر گروہ کاہلوں تن آسانوں اور بے کاروں کا ہے وہ چاہتے ہیں کہ ہاتھ بغیر ہلائے بغیر پکا پکایا لقمہ ہمارے منہ میں آن پڑے۔ اور ہمیں ہاتھ کو جنبش بھی نہ دینی پڑے۔ ہم آرام سے گدیلوں پر لیٹے ہوں اور آسمان سے مائدہ اترے اور حلق سے پار ہو کر پیٹ میں چلا جائے آخر الذکر گروہ دراصل مادہ پرستوں کا گروہ ہے۔ جو کسی مابعد الطبیعی حقیقت کو اس رنگ میں نہیں مانتے کہ وہ قادر مطلق ہے۔ اور وہ جو چاہے تو قانونِ قدرت کی مشینری کو بھی ٹھہرا دے۔ اول تو یہ لوگ اللہ تعالےٰ کی ہستی کو مانتے ہی نہیں اور اگر مانتے بھی ہیں تو اس طرح کہ وہ ایک ہستی ہے جو دنیا کو قوانین قدرت کے مطابق چلا رہی ہے اس خیال کے بھی کئی درجات ہیں۔ بعض تو یہ مان لیتے ہیں۔ کہ یہ قوانین اسی نے بنائے ہیں۔ اور بعض یہ بھی نہیں مانتے۔ کوئی خدا تعالےٰ روح اور مادہ کو قدیم سمجھتا ہے اور کہتا ہے کہ خدا تعالےٰ ان کے بغیر کچھ نہیں کر سکتا۔ بعض یہ تو مانتے ہیں کہ یہ دنیا وما فیہا اللہ تعالےٰ نے ہی بنائی ہے۔ مگر اب وہ خود بھی ان قوانین کا ایسا پابند ہو کر رہ گیا ہے۔ کہ ان کو بدل نہیں سکتا۔ یہ لوگ فلسفی لوگ ہیں جو اٹکل کے گھوڑے دوڑانے میں ہی دماغی عیاشی کا مزہ لیتے ہیں۔

ان دونوں خیالوں کے درمیان ایک اعتدال کا راستہ ہے جس کو اسلام میں صراطِ مستقیم کہتے ہیں۔ اور جس کو قرآن کریم میں اللہ تعالےٰ نے دو لفظوں میں بیان کر دیا ہے۔ یعنی

ایاک نعبد ــــ وایاک نستعین

یعنی اے اللہ تعالےٰ اے رب العالمین اے رحمٰن اے رحیم ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں۔ اور ہم تجھ سے ہی استعانت کرتے ہیں۔ عبادت کے یہاں وسیع معنے لئے جائیں گے۔ یعنی اپنی زندگی کا ہر کام اللہ تعالےٰ کی رضا کے لئے کرنا۔ کھانا۔ پینا۔ پہننا۔ سونا جاگنا سب اللہ تعالےٰ کے لئے ہو جو قوےٰ اللہ تعالےٰ نے ہم کو دیئے ہیں ان کا استعمال وہی صحیح ہوگا جو اللہ تعالےٰ کی منشاء کے مطابق ہوگا۔ اور اللہ تعالےٰ نے یہ قوےٰ جن ضروریات کو پورا کرنے کے لئے دیئے ہیں اگر ہم ان سے وہ کام نہ لیں۔ تو یقیناً یہ اس کی منشاء کے خلاف ہوگا۔

مگر ان قوےٰ کے حدود ہیں۔ دنیا کا نظام ان حدود سے بے انتہا وسیع ہے۔ مثلاً ہم نے اناج پیدا کرنا ہے۔ اپنی قابلیت کے مطابق اچھی زمین تلاش کرنا۔ اس زمین کو اپنی قابلیت کے مطابق تیار کرنا۔ اپنی قابلیت کے مطابق اچھا بیج حاصل کرنا۔ پھر اپنی قابلیت کے مطابق اچھی کھاد مہیا کرنا ضرورت کے مطابق پانی دینا یہ سب کام ہمیں ان قوےٰ سے لینا ہے۔ جو اللہ تعالےٰ نے دیئے ہیں۔ اگر ہم ان قوےٰ کو اپنی حد قابلیت تک استعمال کرتے ہیں۔ تو گویا ہم اللہ تعالےٰ کی منشاء کے مطابق ان قوےٰ کا استعمال کرتے ہیں لیکن اناج کا پیدا ہونا ان ہی قوےٰ کے کام پر منحصر نہیں ہے۔ اللہ تعالےٰ نے جو قدرت کا نظام بنایا ہے۔ ہمارے قوےٰ اس کا ایک نہایت ہی ادنےٰ جزو ہیں۔ دنیا میں کام کرنے والی بےشمار ایسی طاقتیں موجود ہیں۔ جو اناج کی پیدائش پر اثر انداز ہوتی ہیں۔ اور جو ہمارے اختیار سے کلیتہً باہر ہیں۔ انسان کی محدود عقل ان کا اندازہ ہی نہیں کر سکتی۔ چہ جائیکہ ان پر پورا پورا قابو پا سکے۔ باوجود اس زمانے کی انتہائی مادی ترقی کے ان بیرونی قوتوں کے مقابلہ میں انسانی قوےٰ کی طاقت پدموں کے مقابل میں ایک کی بلکہ ایک کے بھی پدمویں حصہ کے برابر بھی نہیں ہو پھر جو قوےٰ ہم کو اللہ تعالےٰ نے دیئے ہیں خود ان کا کنٹرول بھی ہمارے اختیار سے بہت بڑی حد تک باہر ہے۔ مثلاً ہم عین پانی دینے کے وقت بیمار ہو جاتے ہیں یا کوئی اور روک پیدا ہو جاتی ہے۔ جس کو ہم دور نہیں کر سکتے۔ اگر غور کریں تو محسوس ہوگا کہ ہم محض قدرت کے ہاتھ میں ایک کھلونے سے زیادہ حیثیت نہیں رکھتے اس سے فلسفہ یعنی ہماری خام دانشمندی ہم کو جبر و قدر کی الجھنوں میں ڈال دیتا ہے۔ اور ہم پریشانیوں کے چکر میں گھر جاتے ہیں۔ اور آخر اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے۔ کہ اپنے قوےٰ سے پورا پورا کام لینا چھوڑ دیتے ہیں۔ اور اسی طرح اپنی زندگی کو تباہ کر لیتے ہیں۔ حالانکہ اگر ہم ذرا سوچیں تو ہم سمجھ سکتے ہیں کہ ہمارے قوےٰ اور ان سے پورا پورا کام لینا یہ بھی تو قانونِ قدرت کا ہی ایک جزو ہے۔ پھر ان سے کام لینا ترک کس طرح جائز ہے۔ جو لوگ دعا کے ذریعہ اللہ تعالےٰ کو بھی اپنا ملازم تصور کرتے ہیں۔ وہ بھی عظیم غلطی کرتے ہیں۔ دعا تو انہی قوےٰ کے صحیح استعمال کی توفیق کے حصول کے لئے اور ان قوتوں کے لئے ہے جو اللہ تعالےٰ نے صرف اپنے ہی اختیار میں رکھی ہیں۔ ان کی سرحد وہیں سے شروع ہو جاتی ہے۔ جہاں ہمارے قوےٰ ناکامی محسوس کرتے ہیں۔

جیسا کہ ہم نے اوپر واضح کیا ہے۔ اناج کی پیدائش میں جتنی قوتیں کام کرتی ہیں۔ ان کا نہایت ہی قلیل جزو ہمارے اختیار میں ہے۔ اس لئے ہم صرف اپنے قوےٰ پر بھروسہ نہیں کر سکتے۔ ہمیں ان بےشمار قوتوں پر بھی بھروسہ کرنا پڑتا ہے۔ جو قدرت میں کام کر رہی ہیں۔ اور جن پر صرف اللہ تعالےٰ کو ہی اختیار حاصل ہے۔ یہاں سے دعا کا دخل ہوتا ہے۔ مگر حقیقت یہ ہے۔ جیسا کہ ہم اوپر بیان کر چکے ہیں کہ ہم اپنے قوےٰ کا بھی صحیح استعمال اس وقت تک نہیں کر سکتے۔ جب تک ہم اللہ تعالےٰ سے استعانت نہ کریں۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ دعا کی کتنی ضرورت ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اسلام نے ہر کام شروع کرنے سے پہلے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھنے کی تلقین کی ہے۔ یہ دراصل دعا ہے کہ اے ہمارے رب یہ کام ہم تیری مدد سے ہی کر سکتے ہیں۔ اس لئے تو ہماری مدد کر۔ پھر اسلام نے ہر کام کے لئے الگ الگ موزوں دعائیں بھی مقرر کی ہیں۔ ان کا مطلب بھی یہی ہے کہ ہم اللہ تعالےٰ کی مدد کے بغیر اپنی پوری پوری قوتیں صرف کر دینے سے بھی کامیاب نہیں ہو سکتے۔ ان دعاؤں سے ہمارے قوےٰ میں افزائش ہو جاتی ہے۔ اور معمولی حالت سے زیادہ کام ہو سکتا ہے۔ اسی کا نام برکت ہے۔

اس لئے جو لوگ سمجھتے ہیں کہ بغیر قوےٰ کے استعمال کے ہمارے کام ہو جائیں وہ بھی اور وہ لوگ بھی جو صرف اپنے قوےٰ پر بھروسہ رکھتے ہیں دونوں گھاٹے میں رہتے ہیں۔ اس لئے دونوں غلطی پر ہیں۔

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے تحریک جدید کے جو ۲۷ مطالبات اس وقت تک کئے ہیں۔ اس لحاظ سے ان میں سے "دُعا" کا مطالبہ نہایت اہم ہے کیونکہ یہ تمام مطالبات میں جاری و ساری ہے۔ اس کے بغیر آپ ایاک نعبد و ایاک نستعین کی شرط پوری نہیں کر سکتے۔ اس لئے باوجود باقی مطالبات کو اپنے قوےٰ کی پوری پوری قابلیت کی حد تک پورا کرنے کے دعا کے بغیر عظیم الشان کمی رہ جاتی ہے۔ دعا کی اہمیت اسی سے ظاہر ہے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے ان لوگوں کو جو باقی مطالبات پورا کرنے کی طاقت نہیں رکھتے۔ حتی کہ چندہ بھی نہیں دے سکتے۔ اور نہ وقت دے سکتے ہیں وہ اگر صرف دعا کرتے رہیں۔ تو ان کو ویسا ہی ثواب ملے گا۔ جیسا کہ ان کو جو صرف مطالبات میں سے سارے یا بعض پورا کر سکتے ہیں۔ اور دعا بھی کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے لئے جو تحریک جدید کا باقی کوئی مطالبہ پورا نہیں کر سکتے۔ ان کے لئے صرف دعا ہی کافی ہے۔ اس سے دعا کی عظیم الشان طاقت کا اندازہ ہو سکتا ہے۔ مگر یاد رکھیئے ان لوگوں کی ایسی دعا کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔ جو تحریک جدید کا ایک بھی مطالبہ پورا کر سکتے ہیں اور نہیں کرتے۔ اور غرباء کے لئے جو دعا کی تجویز حضور نے فرمائی ہے۔ وہ زیادہ تر اس لئے بھی ہے کہ وہ اللہ تعالےٰ سے توفیق مانگیں کہ وہ ان کو بھی استطاعت دے۔ کہ وہ تحریک جدید کے مطالبات میں حصہ لے سکیں۔

۲۷ ستمبر کے جلسہ "یوم تحریکِ جدید" میں چاہیئے کہ سب جماعتیں اجتماعی طور پر دعائیں مانگیں ان مقاصد و اغراض کی تکمیل کے لئے جو "تحریک جدید" کے ہیں اور اس لئے کہ اللہ تعالےٰ ہر ایک کو اس میں حصہ لینے کی توفیق عطا کرے ÷

دفتر لجنہ اماءاللہ کیلئے مزید روپے کی ضرورت

لجنات اماءاللہ توجہ کریں

جیسا کہ بہنوں کو معلوم ہے کہ لجنہ اماءاللہ کا دفتر شاندار پیمانہ پر تعمیر ہو رہا ہے۔ اس وقت تک اس مقصد کے لئے جس قدر رقم جمع کی گئی تھی وہ سب ختم ہو چکی ہے۔ اور مزید ۳۰ ہزار روپے کی تعمیر کی تکمیل کے لئے ضرورت ہے۔ جس کے جمع کرنے کی اجازت نظارت بیت المال سے لے لی گئی ہے۔ رقم تقسیم کر کے تمام لجنات میں پھیلا دی گئی ہے۔

لیکن اس وقت تک بہت کم لجنات نے اس طرف توجہ دی ہے۔ تمام لجنات کی عہدہ داروں کو چاہیئے۔ کہ مستورات کے سامنے اس چندہ کی اہمیت کو بیان کریں۔ اور جلد از جلد مقررہ رقم پورا کرنے کی کوشش کریں۔ جہاں جہاں لجنات قائم نہیں وہاں کی مستورات کو چاہیئے کہ براہ راست مرکز میں اپنا چندہ بھجوا دیں۔ اگر جلد از جلد رقم جمع نہ کی گئی۔ تو ڈر ہے کہ عمارت کا کام بند نہ کرنا پڑے

جنرل سیکرٹری لجنہ اماءاللہ

تحریک جدید ـــ ایک خاص ماحول کو چاہتی ہے

(از مکرم مسعود احمد صاحب عاطف بی۔ ایس۔ سی)

تحریک جدید سے مراد محض اس کا چندہ نہیں۔ بلکہ یہ چند مطالبات کا مجموعہ ہے۔ ہر مطالبہ ہم سے کسی نہ کسی رنگ کی قربانی چاہتا ہے۔ یہ مطالبات دو قسم کے ہیں۔ ایک وہ جن کی نگرانی مرکز کی طرف سے کی جاتی ہے۔ اور ان مطالبات کو پورا کرنے والوں کا ریکارڈ رکھا جاتا ہے۔ جس سے یہ اندازہ رہتا ہے۔ کہ جماعت کے افراد میں کس قدر قربانی کا جذبہ موجود ہے۔ اور جماعت کس رفتار سے ترقی کر رہی ہے۔

دوسری قسم کے مطالبات وہ ہیں۔ جن کا تعلق ہماری پرائیویٹ زندگی سے ہے اور ہر فرد خود ان کی نگرانی کرتا ہے۔ یہ ان اول الذکر مطالبات کے لئے جو جانی و مالی قربانی چاہتے ہیں۔ راستہ بناتے ہیں اور ایسا ماحول تیار کرتے ہیں۔ جس میں جانی و مالی قربانی کرنا ہمارے لئے آسان ہو جاتا ہے۔

تحریک جدید کے چندوں میں موجودہ کمی اور ان کی طرف سے ہماری بے توجہی کی وجہ یہی ہے۔ کہ ہم ان مؤخر الذکر مطالبات کو بھول گئے ہیں۔ جو مالی قربانی کے لئے مناسب ماحول پیدا کرتے ہیں۔

ہمیں قربانی پیش کرنے کے لئے اول قربانی کے جذبہ کی ضرورت ہے۔ جو ہمیشہ مقصود کی اہمیت اور اسکی قدر کے مطابق ماحول کے ذریعہ ہی پیدا ہوا کرتا ہے۔ جیسا کہ تحریک جدید کے بانی فرماتے ہیں:۔

"یاد رکھو! کوئی بڑی قربانی نہیں کی جا سکتی۔ جب تک اس کے لئے ماحول نہ پیدا کیا جائے .... پس کامیابی کے لئے ضروری ہے کہ ماحول ٹھیک ہو اور گردوپیش کے حالات موافق ہوں .... اس نکتہ کو نہ سمجھنے کی وجہ سے بہت سے لوگ نیکی سے محروم رہ جاتے ہیں ان کے اندر نیکی کرنے کا مادہ بھی موجود ہوتا ہے اور جذبہ بھی۔ مگر وہ ایسا ماحول پیدا نہیں کر سکتے۔ جس کے ماتحت صحیح قربانی کر سکیں۔"

(الفضل دسمبر ۱۹۳۴ء)

قربانی کے لئے مناسب ماحول پیدا کرنے کا ایک طریق تو یہ ہے۔ کہ انسان ایسی جگہ میں چلا جائے۔ جہاں گردوپیش کے حالات اسے قربانی پیش کرنے کی تحریک کرتے رہیں۔ اور اس کے اردگرد کے تمام لوگ قربانی کے جذبہ سے سرشار نظر آتے ہوں۔ لیکن اس قسم کے ماحول کا پیدا ہونا بہت حد تک اتفاق ہے۔ اور ہر شخص ایسا ماحول حاصل نہیں کر سکتا۔

دوسرا طریق مناسب ماحول کے پیدا کرنے کا یہ ہے۔ کہ انسان اپنے اوپر ایسی پابندیاں عائد کرلے۔ جس سے اس کا ماحول خود بخود تبدیل ہو جائے۔ جس کے نتیجہ میں اس میں قربانی کا جذبہ پیدا ہو جائے۔ اور یوں قربانی پیش کرنے کی راہ آسان ہو جائے۔ اس کا چلنا پھرنا۔ اٹھنا۔ بیٹھنا اور کھانا پینا ہر آن اس کو قربانی کی طرف توجہ دلاتا رہے۔ اور اس جذبہ کو قائم رکھے

پس وہ مطالبات جن میں سادہ زندگی بسر کرنے اور ہاتھ سے کام کرنے کی ترغیب دلائی گئی ہے۔ اور لغویات میں روپیہ ضائع کرنے سے پرہیز کرنے کی تلقین کی گئی ہے۔ وہ تحریک جدید میں اسی ماحول کو پیدا کرنے کی غرض سے شامل کئے گئے ہیں۔

جب ہم سادہ لباس اور سادہ کھانے کا اور اپنے ہاتھ سے کام کرنے کا اپنے آپ کو پابند بناتے ہیں۔ اور اس طرح اس جذبہ کی قربانی کرتے ہیں۔ جو ہمیں بڑھیا لباس پہننے اعلیٰ غذا کھانے اور دوسروں سے کام کرانے پر مجبور کرتا ہے۔ تو ساتھ ہی ہمیں یہ احساس بھی رہتا ہے۔ کہ اس سے ہمارا مقصد روپیہ بچانا ہے۔ اور اس کو خدمت دین کے لئے پیش کرنا ہے۔

پس یہ خیال یقیناً ہمارے نفس کا دھوکا ہے۔ کہ جانی و مالی قربانی کو سادہ زندگی سے کوئی تعلق نہیں۔ اور یہ کہ بغیر اس پر عمل کئے بھی ہم وقت آنے پر اپنی قربانیوں کو کما حقہٗ پیش کر سکیں گے۔ کیونکہ درحقیقت ہماری قربانیوں کا وقت تو بہت دیر سے آچکا ہے اور اس جماعت کی بنیاد کے ساتھ ہی اس کی قربانیوں اور اسکی ترقیات کی بنیاد رکھی جا چکی ہے۔ اور اب وہ دن بہت نزدیک ہیں۔ جب تاریک راتیں روشن دنوں میں تبدیل ہونے والی ہیں۔ اگر کچھ دیر ہے۔ تو خود ہماری طرف سے ہے، سہ

"روز جزا قریب ہے اور راہ بعید ہے"

سیدنا المصلح الموعود فرماتے ہیں:۔

"پس آپ لوگ کتنے بھی ارادے قربانی کے کریں جب تک ماحول میں تغیر نہ ہو۔ اپنی پورا نہیں کر سکتے .... یہ کہنا آسان ہے۔ کہ ہمارا مال سلسلہ کا ہے۔ مگر جب ہر شخص کو کچھ روپیہ کھانے پر کچھ لباس پر کچھ مکانات کی حفاظت یا کرایہ پر کچھ علاج پر خرچ کرنا پڑتا ہے۔ پھر اس کے پاس کچھ نہیں بچتا۔ اس صورت میں اس کا یہ کہنا کیا معنے رکھتا ہے۔ کہ میرا سب مال حاضر ہے۔"

"قربانی تو اس صورت میں ہو سکتی ہے۔ کہ ایسا شخص اپنے اخراجات کو کم کرے۔ اور پھر کہے کہ میں نے اپنے اخراجات میں یہ تغیرات کئے ہیں۔ اور ان سے یہ بچت ہوتی ہے۔ جو آپ لے لیں پس ضروری ہے کہ قربانی کرنے سے پیشتر اس کے لئے ماحول پیدا کیا جائے۔ اس کے بغیر قربانی کا دعویٰ کرنا ایک نادانی کا دعویٰ ہے یا منافقت۔"

(الفضل دسمبر ۱۹۳۴ء)

اگر غور کیا جائے۔ تو ایک تعیش میں ڈوبا ہوا عیش پرست انسان اگر کچھ خدا کی راہ میں خرچ کرتا بھی ہے۔ تو وہ تفاخر سے زیادہ اور کچھ نہیں۔ اور یہ ایسے ہی ہے جیسے کوئی مالدار کسی فقیر کے آگے ایک پیسہ پھینک کر خود نمائی کرتا ہے۔ خدا کا دین ہمارے صدقوں کا محتاج نہیں بلکہ ہم دین کے صدقوں کے محتاج ہیں۔ اور دین فقیر نہیں بلکہ ہم خود فقیر ہیں۔

لیکن ایک سادہ زندگی بسر کرنے والا انسان جب اس غرض سے سادگی اختیار کرتا ہے۔ کہ وہ دین کی خدمت کر سکے۔ تو وہ خدا کے دیئے ہوئے روپے میں سے اس روپیہ کے علاوہ جو اس کے لباس اور خوراک کے لئے اشد ضروری ہے۔ باقی روپے کو دین کی امانت سمجھتا ہے۔ اور اس میں خیانت نہیں کرتا۔

حضور فرماتے ہیں:۔

"میں یہ نہیں کہتا کہ جو شخص سادہ زندگی اختیار نہیں کرتا وہ احمدی نہیں۔ مگر میں یہ ضرور کہوں گا۔ کہ وہ علی شفا حفرۃ من النار ہے۔ بالکل ممکن ہے اس کا ایمان ضائع ہو جائے۔ ممکن ہے اس کا ایمان ایسا مضبوط ہو۔ کہ اسے کوئی ٹھوکر نہ لگے۔ مگر یہ ممکن بہت شاذ ہے۔"

پھر فرمایا:۔

"علاوہ ازیں سادہ زندگی اختیار نہ کرنے کے نتیجہ میں نہ وہ اخوت پیدا ہوگی۔ جس سے روحانی سلسلے ترقی کیا کرتے ہیں۔ اور نہ غربت و امارت کا امتیاز دور ہوگا۔"

"یاد رکھو انبیاءؑ کے ابتدائی زمانہ میں پرتکلف زندگیاں انسان کے ایمان کو تباہ کر دیا کرتی ہیں"۔

(تقریر مجلس مشاورت ۱۹۳۶ء)

حقیقت یہ ہے کہ ہم میں سے ناسمجھ یا سادہ لوح لوگوں نے دین کے لئے قربانی کو ثانوی درجہ دیدیا ہے۔ اور یہ سمجھتے ہیں۔ کہ ہمارے اخراجات مقدم ہیں۔ اور جو ہمارے اخراجات سے بچے۔ وہ ہم کو دین کی راہ میں خرچ کرنا چاہیئے۔ حالانکہ یہ دنیا کو دین پر مقدم کرنا ہے۔ نہ کہ دین کو دنیا پر۔ عہد کے جن الفاظ کے ساتھ ہم نے جماعت احمدیہ میں قدم رکھا ہے۔ وہ یہ ہیں کہ "میں ہمیشہ دین کو دنیا پر مقدم رکھوں گا۔" اور اس عہد کا تقاضا تو یہ ہے۔ کہ پہلے ہم دین کی راہ میں خرچ کریں۔ اور جو باقی بچے۔ اس میں اپنے اخراجات کو پورا کریں۔ جب ہم پر یہ حقیقت واضح ہو جائے۔ تو اسکی رو سے ہمارے اخراجات کا پہلا اور لابدی آئٹم چندہ ہونا چاہیئے نہ کچھ اور۔

بچا ہوا کھانا تو ہم فقیر یا کتے کے آگے بھی رکھ دیتے ہیں۔ پس اخراجات کے بچے کھچے روپے سے دین کی خدمت کرنا گویا دین کی ہتک اور توہین ہے۔ اور اگر ہمارے دل میں واقعی دین کا احترام اور اسکی عزت جاگزیں ہے۔ تو اس کا عملی ثبوت یہی ہونا چاہیئے۔ کہ چندوں کے بعد بچا کھچا ہم خود کھائیں اور اس طرح دین کے مقابل میں اپنی حیثیت کو نہ بھولیں۔

سیدنا حضرت المصلح الموعود کے ذیل کے الفاظ ہمارے لئے مشعل راہ ہیں۔ کاش ہم ان کی قدر کو سمجھیں۔ اور ان کے مطابق عمل کرنے کی خدا تعالیٰ سے توفیق پائیں۔ آمین۔

آپ فرماتے ہیں:۔

"ہزارہا آدمی ہماری جماعت میں ایسے پائے جاتے ہیں۔ جو بسا اوقات چندہ کے لئے فاقہ برداشت کرتے ہیں اور بسا اوقات اپنے بیوی بچوں کا پیٹ کاٹ کر روپیہ بھیجتے ہیں۔ اور اس تنگی کے باوجود وہ اپنے دل میں بشاشت پاتے ہیں۔ اور سمجھتے ہیں۔ کہ خدا کا قرض اس لئے ہے۔ کہ اسے ادا کر دیا جائے۔ درحقیقت یہی لوگ ہیں۔ جن کی وجہ سے خدا تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کی تعریف کی ہے۔"

"اے خدا تو ان کی مدد کر جو تیرے دین کی مدد کرتے ہیں۔" آمین۔

درخواست دعا

(از حضرت مفتی محمد صادق صاحب ربوہ)

میں ربوہ میں اپنا مکان بنوا رہا ہوں۔ احباب سے درخواست ہے۔ کہ براہ مہربانی دعا کریں۔ کہ یہ مکان ہمارے لئے اور ربوہ میں تمام احمدیوں کے مکان ان کے لئے مبارک ہوں۔ اور موجب برکت اور رحمت اور فضل اور امن و امان اور ایمان اور ... ہوں۔ اور سب مکان جلدی سے اور آسانی سے بن جائیں۔ آمین۔

(مفتی محمد صادق ۲۹ اگست ۱۹۵۱ء)

ولادت

خدا تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے ۲۰ ۸/۵۱ کو خاکسار کے گھر تیسرا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ احباب سے درخواست ہے۔ کہ نومولود کی صحت اور درازی عمر۔ خادم دین ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار مشتاق احمد ظہیر ماڈل ٹاؤن لاہور

تصحیح

الفضل ۱۸۵ مجریہ ۱۰ اگست ۱۹۵۱ء میں وصیت ۱۳۰۹۵ مسماۃ کریم بی بی صاحبہ بیوہ عبدالحق صاحب کی بجائے کریم بی بی بیوہ مولا بخش شائع ہو چکی ہے۔ حالانکہ مولا بخش صاحب موصیہ کے والد ہیں۔ (سکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

تحریک جدید اور ہمارا فرض

(ملک محمد اکبر علی خانصاحب واقف زندگی لاہور)

آج سے سترہ سال قبل جبکہ سلسلہ عالیہ احمدیہ ایک نہایت ہی نازک دور سے گذر رہا تھا۔ مخالفین سلسلہ اپنی تمام طاقتوں کو مجتمع کرکے اس خدائی جماعت کو صفحۂ ہستی سے ملیا میٹ کرنے کے لئے ایڑی سے چوٹی تک کا زور لگا رہے تھے۔ اور حکومت وقت کا بھی ایک خاص حصہ ان کی پشت پناہی کر رہا تھا۔ ملک کے طول و عرض سے سینکڑوں نہیں ہزاروں روپیہ روزانہ ان کی جھولیوں میں جمع ہو رہا تھا اور ظاہری حالات کو دیکھ کر حقیقت سے ناآشنا آنکھیں یہ گمان کر رہی تھیں کہ یہ کمزور ناتواں جماعت مخالفت کی تند و تیز آندھیوں کے سامنے نہ ٹھہر سکے گی۔ ان ہیبت اور خطرناک حالات میں خدا تعالیٰ کے موعود خلیفہ نے فرمایا:-

"دشمن کے پاؤں تلے سے زمین نکلی جا رہی ہے۔"

اور بعد میں [illegible] نے اعتراف کیا کہ

"جب جنگ کے بادل چھٹ گئے تو دنیا نے دیکھا کہ احرار کے سپاہی زخمی ہوئے زمین پر پڑے ہیں اور مرزائی ایک طرف مسکرا رہے ہیں"

کون ایسا احمدی ہے جو اس حقیقت سے انکار کر سکتا ہے کہ اگر احرار احمدیت کو مٹانے کے لئے ۱۹۳۴ء و ۱۹۳۵ء میں اپنی تمام طاقتوں کو اکٹھا نہ کر لیتے اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے اندرونی اور بیرونی دشمن ان کی پشت پناہی نہ کرتے اور جماعت پر مصائب کا یہ دور نہ آتا تو نہیں ممکن تھا کہ تحریک جدید کا اجرا بھی نہ ہوتا۔ اور تحریک جدید کے ذریعے خدا تعالیٰ کی طرف سے جو جو ترقیات اس وقت تک جماعت احمدیہ کو نصیب ہوئی ہیں وہ ہرگز نہ ہوتیں۔ جب خداوند کریم کو اپنے نیک بندوں کی دینی و دنیاوی ترقی مقصود ہوتی ہے۔ تو وہ ایسے ہی سامان مہیا فرما دیا کرتا ہے

احرار نے ہمارے مقدس بزرگوں کی شان میں نہایت ہی دلآزار کلمات اپنی تقریر و تحریر میں استعمال کرکے ہمارے دلوں کو زخمی کیا۔ کمزور و ناتواں احمدیوں کو ہر طرح کے مظالم کا نشانہ بنایا۔ ہمارے معصوم بچوں کی نعشوں تک کی بے حرمتی کی۔ کئی ایک بے گناہ احمدیوں کو شہید کیا گیا۔ مگر اس ساری دلخراش اور روح فرسا داستان کا ایک پہلو ایسا بھی ہے کہ جس سے ہمارے دل بہت مطمئن ہیں۔ اور ہماری روح کو تسکین ملتی ہے۔ وہ یہی پہلو ہے۔ جس کا ذکر اوپر کیا جا چکا ہے۔ کہ اگر مخالفت کی یہ تند و تیز آندھیاں نہ چلتیں۔ تو ہماری ترقی کے واسطے ایک بہت لمبا عرصہ درکار ہوتا۔ اسکے واسطے ہمیں . . . . خداوند تعالیٰ سے دعا کرنی چاہیئے کہ احرار کو بھی وہ اپنے خاص فضل و کرم سے بصیرت عطا فرمائے۔ جس سے کہ وہ اس آسمانی نور کو پہچان سکیں۔

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خدائی اشارات کے تحت تحریک جدید کا جو پودا ۱۹۳۴ء میں لگایا تھا وہ اب آپ کے سامنے ایک تناور درخت کی صورت میں موجود ہے۔ اس کی شاخیں دنیا کے کونے کونے میں اپنی جڑیں مضبوط کر چکی ہیں احباب کرام کو اچھی طرح یاد ہوگا کہ سب سے پہلی تحریک صرف ۲۷ ہزار روپیہ کے لئے کی گئی تھی۔ لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان سے امسال بارہ لاکھ روپیہ کی آمد و خرچ کا بجٹ مجلس تحریک نے حضور پر نور کی موجودگی میں پاس کیا جسے حضور پُر نور نے منظور فرمایا۔ اور اگر اس میں ایسے تمام تجارتی و صنعتی اداروں کا بجٹ بھی شامل کر لیا جاوے۔ جن کے اخراجات مشروط با آمد ہیں۔ تو یہ بارہ لاکھ کا بجٹ اٹھارہ بیس لاکھ تک جا پہنچتا ہے۔ اس مشترکہ بجٹ کا چالیس پچاس لاکھ تک پانچ سال کے اندر اندر پہنچ جانا ایک یقینی امر ہے۔ یہ امر کسی سے مخفی نہیں کہ دنیا کے کونے کونے تک تحریک جدید کے ماتحت مجاہدین احمدیت اعلائے کلمۃ الحق کے لئے پہنچ چکے ہیں۔ اور ایک بڑی تعداد میں تبلیغی مشن باقاعدہ طور پر اپنا کام سرانجام دے رہے ہیں۔ اور آئندہ سال کئی ایک نئے مشن کھولے جانے کی حضور پر نور نے منظوری فرمائی ہے بیرونی مشنوں میں سے بعض مشن خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے اپنے اخراجات خود برداشت کرتے ہیں۔ اور بعض خاصی ترقی کر رہے ہیں۔ صرف گولڈ کوسٹ سے ہی اسی سال ایک لاکھ ساٹھ ہزار کا بجٹ آیا ہے۔ اسی طرح امریکہ اور مشرقی افریقہ کی جماعتیں اپنا بوجھ خود اٹھا رہی ہیں۔ اور مرکز میں بھی اپنے چندے بھیجتی ہیں۔ انڈونیشیا میں ہماری جماعت کی بہت بڑی تعداد پائی جاتی ہے جو کہ خود اپنا سارا بجٹ پورا کرتی ہے۔ اسی انڈونیشیا سے کئی ایک نوجوان اپنی زندگیاں وقف کرکے تعلیم دین حاصل کرنے کیلئے اپنے مقدس مرکز ربوہ میں آئے ہوئے ہیں۔ تحریک جدید کے ماتحت جماعت کی ان شاندار ترقیوں کو دیکھ کر مخالفین کے حوصلے پست ہو چکے ہیں۔ اور انہیں بھی احمدیت کا مستقبل نہایت شاندار نظر آ رہا ہے۔ پس ایسے وقت میں جبکہ جماعت نہایت تیزی کے ساتھ منزل کی طرف گامزن ہے۔ ہم میں سے ہر شخص کا فرض اولین ہے کہ وہ اپنے ماحول میں ہمیشہ نظر رکھے کہ کوئی احمدی ایسا تو نہیں ہے کہ جو تحریک جدید کے مقدس جہاد میں شمولیت سے محروم ہے یہ ہماری حد درجہ کی خود غرضی ہوگی کہ ہم خود تو اس مقدس جہاد میں شامل ہوں۔ اور اپنے عزیز و اقارب و احباب کو اس نعمت سے محروم رکھیں یاد رکھو یہ قربانیوں کے دور ہمیشہ نہیں آیا کرتے یہ قربانیوں کے دن بہت ہی بابرکت دن ہوتے ہیں۔ اور ان ایام میں جن سعید روحوں کو قربانی کی سعادت نصیب ہوتی ہے۔ وہی خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کی اہل ہوتی ہیں پس مبارک ہیں وہ لوگ جنہوں نے اس دور کو پایا۔ اور بہت ہی بابرکت ہیں وہ پاکباز جنہوں نے اپنے دامنوں کو قربانیوں کے گوہر سے بھر لیا۔ ہر وہ احمدی جو تحریک جدید کے ماتحت سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور میں اپنی جانی اور مالی قربانی پیش کرتا ہے وہ نیا آسمان اور نئی زمین تعمیر کرنے والے معماروں میں شامل ہے۔

ہمیں یہ عہد کرنا چاہیئے کہ جماعت میں کوئی ایک فرد بھی بچہ بوڑھا۔ عورت یا مرد ایسا نہ رہے جو کہ اس مقدس جہاد میں شریک نہ ہو۔ دوسرے ہمیں سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حضور میں یہ درخواست پیش کرنی چاہیئے کہ جب تک زمین کے کناروں تک خدا تعالیٰ اور آپ کے برگزیدہ رسول محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بادشاہت قائم نہ ہو جائے تحریک جدید کے دور کو ختم نہ کیا جائے۔ جس طرح دفتر اول کے بعد دفتر دوم جاری کیا گیا تھا۔ اسی طرح دفتر دوم کے بعد دفتر سوم جاری کیا جائے اور یہ سلسلہ ہمیشہ جاری رہے تا ہماری نسلوں کو یہ کہنے کا موقعہ نہ ملے کہ قربانیوں کے دور میں تو وہ موجود نہ تھے۔ اس واسطے وہ اس سعادت سے محروم رہ گئے۔

اسلام کی ترقی اب تحریک جدید کے ساتھ وابستہ ہو چکی ہے۔ ہم جس قدر تحریک جدید کو مضبوط سے مضبوط تر بنائیں گے۔ اسی قدر اسلام کی ترقی کا سامان کریں گے۔ تحریک جدید کے مجاہدین اور واقفین کی قربانیاں عنقریب رنگ لانے والی ہیں۔ یہ مجاہد جو کہ اپنے دنیاوی درخشاں مستقبل پر لات مار کر حضور پُر نور کی ایک ہی آواز پر ابراہیمی پرندوں کی طرح اکٹھے ہو گئے اور جو آج تپتے ہوئے ریگستانوں اور جا بجا برفستانوں میں اعلائے کلمۃ الحق میں مصروف ہیں یہی دنیا میں خدائی بادشاہت قائم کرنیوالے ہیں ہم سے کون ایسا احمدی ہے۔ جو تحریک جدید کے اس جانی و مالی جہاد میں شریک ہونا پسند نہیں کرے گا۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم کثرت کے ساتھ احباب جماعت کے ذہنوں میں تحریک جدید کی اہمیت کو واضح کر دیں۔ آؤ آج کے دن ہم یہ عہد کریں کہ ہم اپنے خون کا آخری قطرہ اور اپنی اولاد بلکہ اولاد کی اولاد کو بھی ہمیشہ اسلام کی سربلندی کے واسطے قربان کرنے کے لئے تیار رہیں گے اور اس وقت تک ہم جانی اور مالی جہاد جاری رکھیں گے۔ جب تک کہ شیطان اپنی آخری جنگ میں مغلوب نہیں ہو جاتا۔ اور زمین کے چپہ چپہ پر اور دنیا کے کونے کونے میں اسلام کا جھنڈا بلند نہیں ہوتا۔

ضروری صنعتی وتجارتی اطلاعات

ہندوستان کو ترسیلات زر:۔ ہندوستان کو زر بھیجنے کے لئے دولت پاکستان بنک کے ایکسچینج کنٹرول کے محکمہ کی اجازت ضروری ہے۔

اسٹریٹو مائی سین کی قیمتیں:۔ پاکستان بھر کے لئے اسٹریٹو مائی سین کی ایک گرام کی شیشی کی تھوک اور خوردہ قیمت ۲ روپے ۹ آنے اور ۲ روپے پندرہ آنے مقرر کی گئی ہے۔

پاکستان اور مغربی جرمنی کے درمیان تجارتی معاہدہ پاکستان اور مغربی جرمنی کے درمیان تجارتی معاہدہ کے تحت جس کی مدت ۳۱ دسمبر سنہ ۱۹۵۱ء تک ہے۔ پاکستان پٹ سن، روئی، چمڑہ اور کھالیں وغیرہ مغربی جرمنی کو اور مغربی جرمنی لوہا فولاد مشینری کپڑا اور کاغذ وغیرہ پاکستان کو برآمد کرے گا۔

بیڑی بنانے کا ہندوستانی تمباکو: بیڑی بنانے کا ہندوستانی تمباکو فوری نفاذ کے ساتھ عام کھلے لائسنس کے تحت کر دیا گیا ہے۔

سرسوں کی کھلی کی برآمد:۔ معاہدہ زر کے عام قواعد کی شرط کے ساتھ سرحد میں پاکستان سے ہندوستان کو ۱۲۵۰۰ اور شملہ کو ۲۵۰۰ ٹن سرسوں کی کھلی برآمد کرنے کی اجازت دی گئی ہے

آسٹریا سے تجارتی استفسارات:۔ پاکستان کے نائب تجارتی کمشنر متعینہ اٹلی اور سوئٹزرلینڈ کے دائرہ اختیار میں آسٹریا بھی شامل کر دیا گیا ہے۔ اور اب موصوف آسٹریا کے متعلق فوری نوعیت کے تجارتی استفسارات کا جواب بھی دیں گے

ایک پاکستانی کو بین الاقوامی مالیاتی فنڈ کے مشیر کا عہدہ ڈاکٹر انور اقبال قریشی حکومت پاکستان کے نائب اقتصادی مشیر کو واشنگٹن کے بین الاقوامی مالیاتی فنڈ میں مشیر کا عہدہ پیش کیا گیا ہے۔

صنعتی کاموں کے متعلق درخواستیں:۔ بوجہ پانی کے علاوہ تمام صنعتی کاموں کے متعلق درخواستیں اور اعداد و شمار ڈائرکٹر جنرل رسد و ترقی وصول کریں گے

جاپان کا صنعتی مشن:۔ جاپان کا ایک صنعتی مشن پاکستان کی صنعتی ترقی کے پروگرام بالخصوص بجلی کی ترقی کی اسکیموں میں جاپانیوں کی سرگرم شرکت کے طریقے اور ذرائع معلوم کرنے پاکستان آیا ہے۔

گھریلو صنعتوں کی امداد: مالیاتی کارپوریشن برائے بحالی مہاجرین نے جو قرضے دیئے ہیں۔ اور گھریلو صنعتوں کی مختلف اسکیموں پر جو رقم خرچ کی ہے۔ وہ ۹۰۰۰۰۰ روپے تک پہنچتی ہے۔

بلوچستان میں اون کاتنے کا کارخانہ:۔ حکومت پاکستان نے ہرنائی میں اون کاتنے کا ایک کارخانہ قائم کیا ہے۔ جس پر ۲۵۰۰۰۰ روپے کی لاگت آئے گی۔ اس کارخانہ میں ۲۰۰۰ تکلے ہوں گے۔ اور اس میں ۳۰۰ غیر تربیت یافتہ مزدوروں کو روزگار ملے گا۔

ناجائز درآمد و برآمد کا انسدادی ادارہ ناجائز درآمد و برآمد کے انسدادی ادارہ نے اپنا کام شروع کر دیا ہے۔ یہ ادارہ خاص طور پر ریگستان سندھ کی پاک و ہند سرحد کے علاقوں میں کام کر رہا ہے۔

جاذب روئی کے مزید کارخانوں کی ضرورت نہیں ہے جاذب روئی کے مزید کارخانوں کی ضرورت نہیں ہے۔ اس لئے کارخانہ داروں کو انہیں کے فائدہ کے لئے مشورہ دیا جاتا ہے۔ کہ وہ ایسے کارخانے قائم کرنے کی غرض سے مشینری درآمد نہ کریں

اسٹرلنگ فاضلات کا معاہدہ پاکستان اور برطانیہ کے درمیان اسٹرلنگ فاضلات کے متعلق جو حالیہ معاہدہ ہوا ہے۔ اس کی رو سے ۳ کروڑ پونڈ کی رقم حساب ۲ سے حساب ۱ میں منتقل ہو گئی۔ اور حکومت برطانیہ ۴۰ لاکھ پونڈ کی مزید رقم سونا خریدنے کے لئے پاکستان کو دے گی۔

پاکستان نیشنل بنک کا سرمایہ حصص پاکستان نیشنل بنک کے سرمایہ حصص میں ضرورت سے زیادہ حصے آ گئے ہیں۔ اور اب مزید درخواستیں نہیں لی جا رہی ہیں۔

ترقی برآمد کی کمیٹی:۔ ترقی برآمد کی کمیٹی بین الصوبائی اور غیر ملکی تجارت کے میدان میں تجارتی سامان اور اشیاء کی توسیع کے امکانات دریافت کرے گی۔ مذکورہ کمیٹی کے ارکان اس مقصد کے لئے مغربی پاکستان کا دورہ کر رہے ہیں۔

اعلان

مرزا ارشد بیگ صاحب موصی نمبر ۶۹۱۸ ساکن پٹی تحصیل قصور ضلع لاہور کا موجودہ پتہ درکار ہے۔ اگر کسی دوست کو ان کے موجودہ پتہ کا علم ہو۔ یا وہ خود اعلان ہذا پڑھیں۔ تو اپنے موجودہ پتہ سے جلد از جلد دفتر ہذا کو مطلع فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز (ربوہ)

تلاش گمشدہ

میرا لڑکا نام محمد رفیق موضع گوبند گڑھ عرف دبرجی کھاتا ریاست نابھہ تھانہ جیتوں منڈی تحصیل پھول کلاں جس صاحب کو معلوم ہو۔ ہمارا پتہ بتا دیویں یا بندہ کو اطلاع بخش کر ثواب دارین حاصل کریں۔ محمد رفیق ولد لال الدین لوہار عمر ۱۷ سال۔ رنگ گورا موٹے موٹے نقش ہیں۔ پتہ۔ مقام چک نمبر ۲۴۲ اسکسی آر ڈی ڈاکخانہ فقیرہ ۔ الی لال الدین لوہار

فہرست وصولی چندہ تعمیر چار دیواری بہشتی مقبرہ قادیان

از جماعت ہائے پاکستان

احباب جماعت ہائے احمدیہ پاکستان کی طرف سے چندہ تعمیر پختہ چار دیواری مقبرہ بہشتی قادیان نقد وصول شدہ رقم کی پانچویں فہرست بغرض اطلاع و تحریک دعا شائع کی جا رہی ہے۔ جن احباب نے تا حال اپنا وعدہ ادا نہ کیا ہو۔ انہیں چاہیئے کہ وہ بلا مزید تاخیر اپنے وعدوں کی ادائیگی کر کے اپنے فرض سے سبکدوش ہوں۔ تعمیر چار دیواری کا کام عنقریب شروع ہونے والا ہے۔ اور اس کے لئے فوری اخراجات درکار ہیں۔ جملہ جماعتوں کے سکرٹریان مال کا فرض ہے کہ وہ اپنے اپنے حلقوں کے وعدہ جات کی وصولی کی طرف فوری توجہ فرمائیں۔ (ناظر بیت المال قادیان)

نمبر شمار	نام معطی معہ پتہ	رقم
(۱)	محمود احمد صاحب سکرٹری مال نیلا گنبد لاہور	91-0-0
(۲)	حکیم نور محمد صاحب ٹھیکیدار حیدرآباد سندھ	5-0-0
(۳)	اللہ لوک صاحب سکرٹری مال ڈوگری گھنال	3-6-0
(۴)	سکرٹری صاحب مال بشیرآباد سٹیٹ سندھ	7-0-0
(۵)	محمد شفیع صاحب پٹواری نہر کھڑیال لاہور	18-0-0
(۶)	عبد الحکیم صاحب سکرٹری مال حلقہ گنج لاہور	19-0-0
(۷)	جمعدار محمد نصیب صاحب عارف مالیر کینٹ کراچی	16-0-0
(۸)	منشی فتح دین صاحب دفتر پرائیویٹ سکرٹری ربوہ	5-0-0
(۹)	جمعدار محمد نصیب صاحب عارف مالیر کینٹ کراچی	8-0-0
(۱۰)	میاں محمد حسین صاحب سکرٹری مال مردان	30-8-0
(۱۱)	عبد الواحد صاحب شاملکی بھینی ضلع لاہور	10-0-0
(۱۲)	سیدہ ام داؤد و سید مسعود احمد و سید محمد احمد صاحب و سیدہ آنسہ صاحبہ بذریعہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ربوہ	20-0-0
(۱۳)	بذریعہ رجسٹر لجنہ اماء اللہ وزیرآباد	10-0-0
(۱۴)	چودھری غلام احمد صاحب ایڈووکیٹ پاکپٹن	5-0-0
(۱۵)	محمد موسیٰ صاحب لودھراں ضلع ملتان	2-0-0
(۱۶)	چودھری عزیز محمد خاں صاحب کینال کالونی بہاولپور سٹیٹ	5-0-0
(۱۷)	لطیف احمد صاحب طاہر سکرٹری مال کراچی	19-4-3
(۱۸)	شیخ محمد یوسف صاحب سکرٹری مال لائلپور	128-0-0
(۱۹)	ملک غلام حسین صاحب پنشنر گوگھاٹ	3-0-0
(۲۰)	محمد الدین صاحب سکرٹری مال بن باجوہ ضلع سیالکوٹ	6-0-0
(۲۱)	شریف احمد صاحب ڈپوسمنٹ آفس میانوالی	2-0-0
(۲۲)	چودھری محمد الدین صاحب راجووال ضلع منٹگمری	1-0-0
(۲۳)	شاہ دین صاحب سکرٹری مال گنڈا سنگھ لائلپور	3-0-0
(۲۴)	محمد مستقیم صاحب سکرٹری مال علی پور مظفرپور	1-0-0
(۲۵)	چراغ دین صاحب سکرٹری مال عارف والہ ضلع منٹگمری	3-0-0
(۲۶)	غلام محمد صاحب سکرٹری مال شادی وال ضلع گجرات	1-0-0
(۲۷)	ملک نصر اللہ خاں صاحب سکرٹری مال ہڈال شاہ پور	9-0-0
(۲۸)	خدا بخش صاحب سکرٹری مال علی پور ملتان	29-8-0
(۲۹)	شیخ سبحان صاحب بنگلہ گوچھرا دلا ضلع ملتان	10-0-0
(۳۰)	بشیر الدین صاحب چک ۲۷ بہاولپور ضلع لائلپور	1-0-0
(۳۱)	حیدر علی صاحب چک 91/R.B ضلع لائل پور	15-0-0
(۳۲)	عبد الحق صاحب سکرٹری پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ	1-0-0
(۳۳)	لطیف احمد صاحب طاہر سکرٹری مال کراچی	25-4-0
(۳۴)	از اہلیہ صاحبہ خواجہ عبد الغفار صاحب بذریعہ استانی میمونہ صاحبہ	5-0-0
(۳۵)	اقبال احمد صاحب از خدام حلقہ "د" ربوہ	4-0-0
(۳۶)	محمد یوسف صاحب مالو کے بھگت ضلع سیالکوٹ	4-4-0
(۳۷)	سید لال شاہ صاحب واربرٹن شیخوپورہ	1-0-0
(۳۸)	حضرت ام المومنین بذریعہ کاپی حضرت صاحب	100-0-0
(۳۹)	عبد الغفار صاحب سکرٹری مال حیدرآباد سندھ	1-0-0
(۴۰)	قریشی نور اللہ صاحب قصور ضلع لاہور	8-0-0
(۴۱)	محمد شفیع صاحب جنرل مرچنٹ لاہور	16-8-0
(۴۲)	بابو محمد عبد اللہ صاحب نائب ناظر بیت المال ربوہ	5-0-0
(۴۳)	خاں صاحب منشی برکت علی صاحب خود و اہلیہ مرحومہ ربوہ	10-0-0
(۴۴)	حکیم فضل الرحمن صاحب نائب ناظر ضیافت ربوہ عملہ لنگر خانہ	23-0-0
(۴۵)	از امانت غلام محمد صاحب اختر کھاتہ ۷۸۰ بابت خود و اہلیہ خود و امۃ القیوم اختر صاحبہ۔ حمید اختر منور احمد اختر و مبشر احمد اختر	55-0-0
(۴۷)	مولوی غلام رسول صاحب دیہاتی مبلغ اوکے ضلع سیالکوٹ	19-8-0
(۴۸)	شیخ محمد انور صاحب رائے ونڈ لاہور	3-0-0
(۴۹)	سمیع اللہ صاحب فضل عمر ریسرچ لاہور	2-0-0
(۵۰)	مستری عبد الکریم صاحب سکرٹری مال کنجاہ گجرات	1-0-0
(۵۱)	عبد اللہ صاحب سکرٹری مال دو المیال ضلع جہلم	3-0-0
(۵۲)	ملک ستار بخش صاحب B.M.R کاکول	5-0-0
(۵۳)	منشی ننھے خاں صاحب چنگا بنگیال ضلع راولپنڈی	3-8-0
(۵۴)	چودھری عبد الرحمن صاحب سکرٹری مال چک ۸۴ لائل پور	2-15-0
(۵۵)	ماسٹر ولی محمد صاحب سکرٹری مال بھیرو ضلع منٹگمری	15-0-0
(۵۶)	استانی میمونہ صوفیہ صاحبہ سکرٹری لجنہ ربوہ	3-0-0

(۵۷) چوہدری احمد جان صاحب کھتو والی چک ۳۱۲ ج ب ضلع لائلپور ۰ — ۰ — ۸

(۵۸) سید سردار محمد شاہ صاحب شاہ مسکین ضلع شیخوپورہ ۰ — ۸ — ۱۲

(۵۹) محمد حسین صاحب سیکرٹری مال ونڈنگ اسٹریٹ ۰ محمد آباد سندھ ۰-۱۲-۲

(۶۰) سیکرٹری صاحبہ لجنہ اماء اللہ بشیر آباد اسٹیٹ (سندھ) ۰ — ۸ — ۳۰

(۶۱) ولی محمد خان صاحب سیکرٹری مال ۳۲ ج ب ضلع لائلپور ۰ — ۸ — ۴

(۶۲) عبد اللطیف صاحب واہ ضلع ہزارہ ۰ — ۰ — ۵

(۶۳) مولوی محمد شفیع صاحب ۱۲۹ کچھی والا ریاست بہاولپور ۰ — ۰ — ۱۹

(۶۴) صاحب دین صاحب سیکرٹری مال سیالکوٹ ۰-۰-۴۴

(۶۵) سعید احمد صاحب ککو پورہ لاہور ۰ — ۰ — ۱۰

(۶۶) محمود احمد صاحب نیلہ گنبد لاہور ۰ — ۰ — ۵

(۶۷) محمد اکرم صاحب سیکرٹری مال گوجرانوالہ ۰ — ۴ — ۲۰

(۶۸) قاضی محمد منیر صاحب سیکرٹری مال ماڈل ٹاؤن لاہور ۲۲/۸

(۶۹) لطیف احمد صاحب طاہر کراچی ۰ — ۰ — ۲۰

(۷۰) ؍؍ حسب لجنہ کراچی ۰ — ۰ — ۸۲

(۷۱) شیخ محمد نصیب صاحب خانقاہ ڈوگراں

حساب چوہدری عمر حیات صاحب ۰ — ۸ — ۲

اہلیہ مولوی روشن دین صاحب ۰ — ۸ — ۲

(۷۲) ماسٹر عنایت اللہ صاحب ٹیچر ہائی سکول بوریوالہ ضلع ملتان ۰ — ۰ — ۲

(۷۳) محمد عالم صاحب اسٹیشن ماسٹر حویلیاں ہزارہ ۵/-

(۷۴) بشیر احمد صاحب اسٹیشن ماسٹر مومن ضلع شیخوپورہ ۰ — ۰ — ۸

(۷۵) چوہدری غلام سرور صاحب نمبردار چک ۵ ڈی بی منٹگمری ۰ — ۰ — ۱۵

(۷۶) ظفر اللہ خان صاحب سیکرٹری مال نواب شاہ (سندھ) ۰ — ۰ — ۱۸۱

(۷۷) فقیر اللہ صاحب انسپکٹر بیت المال کوچہ چابک سواراں — لاہور ۰ — ۰ — ۳۴

(۷۸) بابو فقیر اللہ صاحب انسپکٹر بیت المال حلقہ سلطان پورہ — لاہور ۰ — ۰ — ۱۰

(۷۹) مولوی رشید احمد صاحب گھنوکے ججہ ضلع سیالکوٹ ۱/۵

(۸۰) ظفر اللہ خان صاحب نواب شاہ سندھ ۱۸۱/-

(۸۱) ماسٹر محمد یٰسین صاحب سیکرٹری مال ٹنڈو الہ یار سندھی ۰ — ۵ — ۱۹۴

(۸۲) شیخ عبد الرحمٰن صاحب سیکرٹری مال سکھر سندھ ۱۱/-

(۸۳) چوہدری احسان اللہ صاحب کراچی ۰ — ۱۴ — ۱۹

(۸۴) برکت علی صاحب دار العلوم حال نوشہرہ چھاؤنی ۰ — ۰ — ۱۲

(۸۵) مرزا احمد دین صاحب سیکرٹری مال خانیوال ملتان ۰ — ۰ — ۲

(۸۶) چوہدری محمد علی صاحب ؍؍ ؍؍ ۰ — ۱ — ۵

(۸۷) عطار حسین صاحب بدست محمد شریف صاحب ٹوپڑ ۰ — ۰ — ۱

(۸۸) زوجہ شریف احمد صاحب انجینئر کوٹھی چوبرجی لاہور ۰ — ۰ — ۱

(۸۹) آئی کے -ڈار او-ٹی-ایس- ہیڈ ورکس رسول جہلم ۰ — ۰ — ۱۲

(۹۰) غلام غوث صاحب ترکہ میاں ضلع سیالکوٹ ۰ — ۰ — ۳

(۹۱) ملک عبد المالک صاحب سیکرٹری مال سول ٹاؤن — لاہور ۰ — ۹ — ۱۴

(۹۲) بابو محمد اسمٰعیل صاحب ممبر آڈیٹر تحریک جدید بحساب انصار زندگی محمد اسمٰعیل ۱/- بشیر احمد ۱/- کل میزان ۰ — ۰ — ۷

(۹۳) رحمت اللہ صاحب ۳۶۷ ج ب گوجرہ ضلع لائلپور ۰ — ۰ — ۱

(۹۴) منشی سلطان عالم صاحب کوٹلہ ضلع گجرات ۰ — ۰ — ۱

(۹۵) غلام رسول صاحب ولد پیر بخش صاحب ماموں کانجن لائلپور ۰ — ۰ — ۲

(۹۶) عطاء اللہ صاحب ایم-اے گورنمنٹ ہائی سکول کھروڑ پکہ — ملتان ۰ — ۰ — ۱

(۹۷) چوہدری نذیر احمد صاحب سیکرٹری منٹگمری بحساب ڈاکٹر عطاء الرحمٰن صاحب ۰ — ۰ — ۵

(۹۸) چوہدری فیض اللہ صاحب کوٹ کریم بخش ضلع سیالکوٹ ۰ — ۰ — ۱۲

(۹۹) قاضی محمد منیر صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور ۰ — ۰ — ۶

(۱۰۰) محمد ذکاء اللہ خان صاحب سیکرٹری مال پتوکی ضلع لاہور ۰ — ۸ — ۶

(۱۰۱) فتح محمد صاحب ریٹائرڈ مدرس چک ۹۶ براستہ اقبال نگر منٹگمری ۰ — ۰ — ۱۵

(۱۰۲) ملک فضل کریم صاحب سیکرٹری مال حلقہ محمد نگر لاہور ۰ — ۰ — ۷

(۱۰۳) مرزا اللہ دتہ صاحب نوشہرہ چھاؤنی ۰ — ۰ — ۱

(۱۰۴) از امانت محمد صفدر صاحب پروفیسر کالج لاہور ۰ — ۰ — ۲۰

(۱۰۵) چوہدری حاکم علی صاحب سیکرٹری مال اوکاڑہ ۱۵/-/-

(۱۰۶) مرزا محمد حسین صاحب ؍؍ راولپنڈی ۰ — ۴ — ۶۲

(۱۰۷) محمد عبد الستار صاحب اکاؤنٹنٹ چوہدری والہ بہاولپور اسٹیٹ ۰ — ۰ — ۲

(۱۰۸) ماسٹر غلام محمد صاحب سیکرٹری مال ککرالی ضلع گجرات ۰ — ۰ — ۱۸

(۱۰۹) عطا محمد صاحب جڑانوالہ ۰ — ۰ — ۵

(۱۱۰) محمد الدین صاحب سیکرٹری مال کبیر والا ضلع ملتان ۰ — ۰ — ۳

(۱۱۱) منشی صاحب داد صاحب سیکرٹری مال اچھل گجرات ۰ — ۸ — ۱

(۱۱۲) ڈاکٹر محمد شفیع صاحب والدہ مرحومہ اہلیہ مرحومہ ۰ — ۰ — ۱۵ عبد الحق صاحب دہی سیکرٹری مال کراچی ۵/- ۵/- ۰ — ۰ — ۳۰

(۱۱۴) بابو فقیر اللہ صاحب حلقہ اسلامیہ پارک لاہور ۰ — ۰ — ۱۸

(۱۱۵) ؍؍ حلقہ سلطان پورہ لاہور ۰ — ۰ — ۷

(۱۱۶) چوہدری ننھے خان صاحب گوٹھ ننھے خان میرپور (سندھ) ۰ — ۴ — ۵

(۱۱۷) فضل الرحمٰن صاحب سیکرٹری مال ناصر آباد اسٹیٹ۔ سندھ ۰ — ۰ — ۱۵

(۱۱۸) محمد عبد اللہ صاحب سیکرٹری مال اور حمہ سرگودھا ۰ — ۰ — ۱

(۱۱۹) چوہدری عزیز اللہ خان صاحب ایڈووکیٹ بحساب جماعت وزیر آباد ۰ — ۴ — ۴۵

(۱۲۰) وحید حسین خان صاحب سیکرٹری مال داؤد خیل ۰ — ۰ — ۱

(۱۲۱) احمد الدین صاحب سیکرٹری مال عارف والا ۰ — ۰ — ۴

(۱۲۲) ایم اے سعید صاحب نگارستان پارہ چنار ۰ — ۸ — ۸

(۱۲۳) خیر النساء صاحبہ سیکرٹری لجنہ ناصر آباد اسٹیٹ سندھ ۰ — ۱۲ — ۱۳

(۱۲۴) چوہدری عبد القادر صاحب اوورسیر گنڈا سنگھ والا تحصیل قصور ۰ — ۰ — ۲۰

(۱۲۵) صالحہ نسیم صاحبہ اہلیہ چوہدری عبد القادر صاحب اوورسیر گنڈا سنگھ تحصیل قصور ۰ — ۰ — ۱۰

(۱۲۶) ڈاکٹر فیاض حسین صاحب میڈیکل آفیسر گنجیانی۔ سرگودھا ۰ — ۰ — ۱

(۱۲۷) مرزا محمود اسمٰعیل صاحب سیکرٹری مال بھاٹی گیٹ۔ لاہور ۰ — ۰ — ۱۰

(۱۲۸) چوہدری محمد حسین صاحب سیکرٹری مال سنت نگر کرشن نگر لاہور ۰ — ۰ — ۱۳

قیمت اخبار جلد سے جلد بذریعہ منی آرڈر بھجوائیں

جن احباب کی قیمت اخبار ستمبر ۱۹۵۱ء میں ختم ہے۔ اُن کی فہرست اخبار الفضل مورخہ ۱۱ راگست ۱۹۵۱ء میں چھپ چکی ہے۔

بعض احباب کی طرف سے قیمت اخبار بذریعہ منی آرڈر آنی شروع ہوگئی ہے بعض احباب ابھی بھجوانے کی فکر اور کوشش میں ہیں۔ جو احباب وی پی کی انتظار میں ہوں۔ انکی خدمت میں عرض ہے کہ وی پی کی انتظار نہ کریں۔ قیمت بذریعہ منی آرڈر بھجوادیں۔ اگر وقت کے اندر اندر انکی طرف سے قیمت نہ آئی۔ تو پرچہ انکی خدمت میں تا وصولی قیمت نہیں بھجوایا جائیگا۔ وی پی کے ذریعہ قیمت دیر سے ملتی ہے۔ بعض دفعہ دیر کا عرصہ سالوں کا بھی ہوتا ہے ڈاکخانہ میں چالیس پنتالیس وی پی کی رقم سکتہ میں پھنسی ہوئی ہے

(مینیجر)

عراق بھی برطانیہ سے طے شدہ معاہدہ پر نظر ثانی کا مطالبہ کریگا

بغداد۔ ۳۰ راگست۔ عراق کی برسر اقتدار پارٹی کے اخبار نے اپنے ایک اداریہ میں ۱۹۳۶ء کے معاہدہ سے متعلق مصر کے مؤقف کی حمایت کی ہے۔ مقالہ میں لکھا گیا ہے کہ مصر کے مطالبات جائز اور اقوام متحدہ کے چارٹر کے مطابق ہیں۔ اور مصر کے مطالبات ان عرب ممالک کے مطالبات سے ہم آہنگ ہیں۔ جنہوں نے برطانیہ کے ساتھ اسی قسم کے معاہدے کئے ہوئے ہیں۔ اخبار مذکور رقمطراز ہے کہ عراق نے وزیر اعظم عراق کے اعلان کے مطابق مصر کی حمایت کا فوری اعلان کیا ہے۔ وزیر اعظم نے اعلان کیا تھا۔ کہ عراق مصر کے ہر اقدام کی حمایت کرے گا۔ اور خود بھی برطانیہ کے ساتھ معاہدے پر نظر ثانی کا مطالبہ کرے گا۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت عراق نے نہر سویز کی ناکہ بندی کے سلسلے میں بھی مصر کی حمایت کا فیصلہ کیا ہے۔ قاہرہ میں عراقی سفیر عنقریب اپنی حکومت کے فیصلوں سے حکومت مصر کو مطلع کریں گے۔ (اسٹار)

لبنان اور ایران کے تعلقات

بیروت ۳۱ راگست۔ لبنانی سفیر متعینہ طہران نے لبنان کے وزیر اعظم سے ملاقات کے بعد بتایا ہے کہ ایران اور لبنان کے باہمی تعلقات نہایت اچھے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایران میں تقریباً ۲۵۰ لبنانی تاجر کاروبار کر رہے ہیں۔ اور تقریباً ایک ہزار ایرانی عراق میں قالینوں کا کاروبار کرتے ہیں

یکم جنوری ۱۹۵۲ء کو لیبیا آزاد ہو جائیگا

بنغازی ۳۱ راگست۔ لیبیا کی کو۔آرڈی نیشن کمیٹی نے لیبیا کے لئے اقوام متحدہ کے کمشنر کی صدارت میں چار دن کی کانفرنس ختم کی ہے۔ فیصلہ کیا گیا کہ برطانیہ اور فرانس کی جانب سے ۱۵ ستمبر سے اختیارات دے دینے کا کام شروع کر کے اس سال کے آخر تک مکمل کر دیا جائے۔ اقوام متحدہ کی قرارداد کے مطابق یکم جنوری ۱۹۵۲ء تک لیبیا آزاد ہو جائیگا

اختیارات سونپنے کے طریقہ پر وفاقی اور صوبائی حکومتوں کی تشکیل کے لئے لیبیا کی نیشنل اسمبلی کے فیصلہ کے مطابق اتفاق ہو چکا ہے۔ کمیٹی نے سفارش کی ہے کہ فیڈرل وزارتوں کے ابتدائی عملہ کا انتخاب ستمبر کے پہلے ہفتے سے شروع کر دیا جائے۔

بیگم صاحبہ عبدالرشید تبسم کا انتقال

یہ خبر انتہائی رنج و ملال سے پڑھی جائے گی کہ مشہور شاعر اور ادیب چودھری عبدالرشید صاحب تبسم ایم۔اے کی اہلیہ محترمہ کنیز فاطمہ ۳۱ راگست کو صبح ۱۰ بجے وفات پا گئیں انا للہ و انا الیہ راجعون نعش کو امانت کے طور پر ماڈل ٹاؤن دفن کیا گیا۔ عنقریب اسے ربوہ پہنچایا جائیگا۔ مرحومہ نہایت پرہیزگار صوم و صلوٰۃ و تہجد کی پابند اور سلسلہ سے انتہائی خلوص رکھنے والی خاتون تھیں احباب دعائے مغفرت فرمائیں مرحومہ موصیہ تھیں۔ دو لڑکیاں اور دو لڑکے یادگار چھوڑ گئی ہیں۔ خدا حافظ و ناصر ہو آمین

امیر طلال چھ ستمبر کو عمان جائینگے

لندن ۱۳ راگست۔ معلوم ہوا ہے کہ اردن کے ولی عہد امیر طلال ۶ ستمبر کو عمان واپس چلے جائینگے اس سے قبل یہ اطلاع شائع ہو چکی ہے کہ اردن کے وزیر صحت ڈاکٹر جمیل پاشا نے امیر طلال کی صحت مندی کا اعلان کیا تھا۔ (اسٹار)

سکیورٹی کونسل کا اجلاس پھر ملتوی ہو گیا

فلشنگ میڈوز ۳۱ اگست۔ آج اقوام متحدہ کی سکیورٹی کونسل نے مصر کے نہر سویز میں سے جہازوں کے گذرنے پر پابندی کے خلاف تین ملکوں کی قرارداد پر غور و خوض ملتوی کر دیا گیا۔ کیونکہ روسی ڈیلی گیٹ نے کچھ وقت مانگا تھا۔ اور ساتھ ہی دھمکی دی تھی کہ اگر وقت نہ دیا گیا تو وہ خاص اختیارات سے اس قرارداد کو خلاف قاعدہ قرار دیدے گا۔ روسی ڈیلی گیٹ چھ چھ گھنٹہ تک خاموش رہے اور بالآخر بولے کہ میں اس مسئلہ پر کچھ کہنا چاہتا ہوں اس لئے وقت دیا جائے اگر وقت نہ دیا گیا تو ویٹو استعمال کی جائے گی۔

قبل ازیں مصری ڈیلی گیٹ نے اس امر کا اظہار کیا کہ اس مسئلہ سے تعلق رکھنے والے ممالک امریکہ۔ برطانیہ۔ فرانس اور ترکی کو ووٹ دینے کا حق نہیں۔

عرب نمائندے یہودیوں سے براہ راست گفتگو کرنے کیلئے تیار نہیں

لندن ۳۱ اگست۔ پیرس میں منعقد ہونے والی کانفرنس کے متعلق عرب اور اسرائیلی رویہ کی مزید وضاحت کا انتظار کیا جا رہا ہے۔ لیکن برطانوی مبصرین اس کے نتائج پر کوئی زیادہ خوش فہمی کا اظہار نہیں کر رہے۔ برطانوی نکتہ نظر یہ ہے کہ اگر طرفین مخالفانہ بحثوں میں نہ الجھیں تو ایسی کانفرنس نتیجہ خیز ہو سکتی ہے۔ اسرائیلی حکومت اس وقت تک کانفرنس میں شرکت کا فیصلہ نہیں کرے گی۔ جب تک کہ نہر سویز کی ناکہ بندی کے متعلق حفاظتی کونسل کا فیصلہ نہ ہو جائے۔ لیگ نے اپنے ارکان ممالک کو کانفرنس میں اس شرط پر شریک ہونے کی سفارش کی ہے کہ عرب اور یہودی نمائندوں کی براہ راست ملاقات نہ ہو۔ (اسٹار)

لاہور میں ایک ہندوستانی افسر جاسوسی کرتا ہوا گرفتار کر لیا گیا

لاہور ۳۱ راگست۔ کل گوپال داس سابق اعلیٰ پولیس افسر کو جو دہلی میں سپرنٹنڈنٹ پولیس کی حیثیت سے ریٹائر ہوئے تھے انہیں لاہور جاسوسی کے الزام میں گرفتار کر لیا گیا معلوم ہوا ہے کہ ۲۴ راگست کو لالہ گوپال داس لاہور پہنچے۔ آپ افغانستان کے جشن میں شرکت کیلئے جا رہے تھے۔ آپ لاہور میں ڈپٹی ہائی کمشنر برائے ہندوستان کے سیکرٹری کے ہاں بطور مہمان ٹھہرے تھے اور آپ نے ۲۵ کی شام کو لاہور سے روانہ ہونا تھا بیان کیا جاتا ہے کہ گوپال داس ملکہ وکٹوریہ کے بت کے قریب گذرتے ہوئے دیکھے گئے آپ نے ایک مسلمان کو ایک کاغذ دیا جو پنجاب پولیس کا ریٹائر افسر تھا۔ جب پولیس والے نے دیکھ لیا تو مسلمان نے کاغذ نگلنے کی کوشش کی۔ لیکن بالآخر اس کی یہ کوشش ناکام گئی۔ جو کاغذ برآمد کیا گیا اس میں چند سوالات پاکستانی فوجوں کے متعلق تھے۔ چنانچہ مسلمان مذکور کو جائے وقوعہ پر ہی گرفتار کیا گیا۔ دونوں نے بعد میں یہ تسلیم کر لیا کہ وہ جاسوسی کرتے تھے۔

یہ بھی پتہ چلا ہے کہ گوپال داس کا ایک لڑکا ہندوستانی فوج کے محکمہ جاسوسی کا ڈائرکٹر ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ ۲۸ راگست کو گوپال داس نے جیل سے راہ فرار اختیار کرنے کے لئے جیل کی چھت سے چھلانگ لگانے کی کوشش کی اور شدید طور پر مجروح ہوا۔ چنانچہ اسے ہسپتال پہنچا دیا گیا۔ جہاں وہ زیر علاج ہے۔ اس حادثہ کے فوراً بعد ایک مجسٹریٹ نے اس کی تحقیقات بھی کی۔

مہاجرین کو روکنے کی تجاویز مسترد کر دیں

کراچی ۳۱ راگست۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت پاکستان نے مہاجرین کے پاکستان میں آنے کو روکنے کے لئے ہندوستان کی حکومت کے سامنے جو تجاویز رکھی تھیں انہیں ہندوستان نے مسترد کر دیا ہے۔ سرکاری حلقوں کا کہنا ہے کہ یہ تجاویز بجٹ کانفرنس میں رکھی گئی تھیں۔

ہندوستان کو مدد نہ دی جائے

واشنگٹن ۳۱ راگست معلوم ہوا ہے کہ سینٹ میں کمیونسٹوں کے خلاف ممالک کو سامان حرب و ضرب مہیا کرنے کے جس پروگرام پر بحث ہو رہی ہے۔ اس میں خیال ہے کہ ری پبلکن سینیٹر اس امر کی مخالفت کریں گے کہ ہندوستان کو کسی قسم کی مدد دی جائے۔ کیونکہ ہندوستان نے سان فرانسسکو کانفرنس میں شمول سے انکار کر دیا ہے۔ اس پروگرام کے مطابق ہندوستان کو ۵۰۰۰۰ ۷ ڈالر کا سامان ملنا تھا۔

نئی دہلی ۳۰ راگست ہندوستان کے وزیر اعظم پنڈت نہرو اور وزیر داخلہ مسٹر راجگوپال اچاریہ اور ہندوستانی سفیر متعینہ امریکہ مسز وجے لکشمی پنڈت سری نگر کے تین روزہ دورہ پر روانہ ہو رہے ہیں۔

یوم تحریک جدید کی تقریب پر

جماعت احمدیہ لاہور کا جلسہ

مورخہ ۲ ستمبر بروز اتوار بوقت ٹھیک نو بجے صبح یوم تحریک جدید منانے کے لئے جماعت احمدیہ لاہور کا ایک جلسہ مسجد احمدیہ بیرون دہلی گیٹ میں زیر صدارت جناب قاضی محمد اسلم صاحب ایم اے ڈائریکٹر محکمہ تعلیمات پنجاب منعقد ہو گا۔

صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ایم اے۔ مکرم حافظ عبدالسلام صاحب مولانا عبدالغفور صاحب مبلغ سلسلہ اور دیگر مقررین تحریک جدید کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالینگے جماعت احمدیہ لاہور کے تمام احباب کو اس جلسہ میں ضرور شرکت کرنی چاہیئے۔

خالد ہدایت ناظم تحریک جدید مجلس خدام الاحمدیہ لاہور